

Imam Hussain^{as.}'s Last Sermon¹ In Karbala (URDU)

سید الشہداء
حضرت امام
حسینؑ
علیہ الصلوٰۃ
والسلام
کافوج یزید سے

آخری خطاب واستغاثہ

مورخہ 10 محرم الحرام 61 ہجری

نبوت کا اعجاز ہے کہ نبیؐ میں ہے، جس فرزند رسولؐ و رسولؐ کی ہون، امامت میں منصب ہے
امیر المؤمنینؑ کا ایسا جانشین ہے جسے شریعت میں صاحب نبیؐ کا فرزند ہوں میں حسینؑ کی تربیت ہوں

یہ اتمام حجت ہے ایک حجت خدا کی طرف سے

یا اور کھویم میری سانس بند کر کے اپنے لئے توبہ کا دروازہ بند کر لو گے۔ انعام کا آئین اپنے امیر سے
بخلائی ہے ان سے ہزار گنا زیادہ میں تمہیں ایک سوال پر عطا کر سکتا ہوں۔ مگر تم سوا بھکاری ہو
اور اس پر کھٹ کر رہے ہو۔ **سُئِلَ عَنْهُ** یہ وہی ماہی ہے۔ **سُئِلَ عَنْهُ** ہمارے پیش قدم ہیں۔ **قَطْبُ** ہم سے سمت کا
تعیین کرتا ہے۔ **قَالَ قَسِيرٌ** ہماری منزل ہے۔ **بَيْتُ الْعَمِيرِ** ہمارا پر اقا ہے۔ **بِاللَّهِ** ہمارا اکتلا یہ
اور **بِاللَّهِ** انعام ہے **وَالسَّمَاءُ** ہماری ہیبت ہے۔ **اللَّهُ** ہمارا اقرار ہے۔ **وَالْعَصْرُ** ہمارا ہیبت ہے۔
مُؤَادِقَاتِ ہمارا نام ہے۔ **وَالْقَبْرِ** ہمارا ہیبت ہے۔ **وَالْقَبْرِ** ہمارا ہیبت ہے۔ **سُورَةُ** ہمارا
سخاوت ہے۔ **مَنْ** ہمارا اختلافی ہے **ظَلَمَ** ہمارا اور جھٹلانا ہے۔ **مُؤَادِقَاتِ** ہمارا ہیبت ہے
سُورَةُ ہمارا ہیبت ہے۔ ہم ساری نمازوں میں انہیں کرتے ہو تو وہ میں اور کھویم میری
کی وگا چھوڑ کر وہی کرتے کی تو میں ہو گئے ہیں۔ ہمارا **وَضِعَ دَارِي** کا نام ہی شریعت ہے اور ہم
ایرا کی ہیں مگر جو طبع کے 23 سالہ دور کا اثر نہ لیں وہ امامت کے استغاثہ سے لب ستور ہیں گے۔
تم انعام کے لئے نہیں رہے ہیں ختم کر کے ہمیں اور سوا اللہ کے نہ ہو گے اور وہی ہی تمہاری ہیبت کے
داعی مذاہب کا منصب ہے گا۔

طالب دعا
محمد شہباز
عابد حسین
مفت جعفریہ الکویتیہ

¹ Nahjul Asrar, referene, Usool-e-Kafi, vol, 1, chapter 20.'